

## 2018-کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مشرک کو قتل کیا ہے

سوال

کیا ممکن ہے کہ آپ بتائیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی غزوہ میں اپنے کسی دشمن کو قتل کیا ہو؟

پسندیدہ جواب

صیحین میں ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس آدمی کو فی سبیل اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قتل کر دیں اس پر اللہ تعالیٰ کا غصب شدت اختیار کر جاتا ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4073) صحیح مسلم حدیث نمبر (1793)

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) اس شخص سے احتراز ہے جسے حدایا قصاص میں قتل کیا جائے، اس لیے کہ جسے وہ فی سبیل اللہ قتل کریں وہ بھی اس میدان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے قدم سے آیا تھا۔ اح

ابن بن خلف کے علاوہ کسی اور کے متعلق تو علم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کسی کو قتل کیا ہو۔

اسے ابن جریر اور امام حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ نے سعید بن مسیب اور زهری رحمہما اللہ تعالیٰ سے روایت کیا اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے تفسیر ابن کثیر (296/2) اس کی مدد کو صحیح قرار دیا ہے۔ اح

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ غزوہ احمد کے سیاق میں لکھتے ہیں:

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی جانب آئے تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود کے نیچے سے پھاٹنے والے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ انہیں دیکھتے ہی اوپنی آواز سے پکارنے لگے: مسلمانوں خوش ہو جاؤ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ میں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چپ رہنے کا اشارہ کیا، اور مسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے تو وہ ان کے ساتھ اس گھانی کی طرف نکل گئے جہاں پر پڑا وکیا ہوا تھا۔

ان میں ابو بکر و عمر اور علی و حارث بن الصہبہ انصاری وغیرہ بھی تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ پہاڑ کے دامن میں پہنچے تو ابی بن خلف جو کہ اپنے گھوڑے الموز پر سوار تھا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جایا تو اللہ کا دشمن یہ سمجھ بیٹھا کہ اس کے ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قتل ہو جائیں گے۔

جب وہ ان کے قریب ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث بن الصہبہ سے نیزہ لیا اور اس سے ابی بن خلف کو مارا جو کہ اس کی طلاق پر لگا تو اللہ کا دشمن شکست خورہ ہو کر اٹے پاؤں واپس بجا گا، تو مشرک اسے کہنے لگا اللہ کی قسم تجھے تو کچھ بھی تکلیف نہیں، تو وہ انہیں کہنے لگا:

اللہ کی قسم جو کچھ مجھے ہوا ہے اگر وہی اہل مجاز کو ہوتا تو وہ سب کے سب حلاک ہو جاتے، وہ مکہ میں اپنے گھوڑے کو چارہ کھلاتے ہوئے کہتا کہ میں اس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کروں گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی تو فرمائے لگے ان شاء اللہ اسے تو میں قتل کروں گا۔

جب جنگ احمد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نیزہ مارا تو اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان یاد آیا کہ اسے میں قتل کروں گا، تو اسے یہ یقین ہو گیا کہ وہ اسی زخم سے ضرور مقتول ہے گا، تو وہ اسی زخم کی وجہ سے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے سرف نامی جگہ پر پہنچ کر مر گیا۔ اہ

دیکھیں زاد المعاو (199/3)۔

واللہ اعلم۔